محلہ احمدیہ قادیان 143516 ضلع گورداسپور (پنجاب) انڈیا   Mob:9682536974, E-Mail.: ansarullah@qadian.in

اللہ تعالیٰ نے اسلام کی ترقی کے جو وعدے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کئے ہیں وہ ضرور پورے ہونگے، جو لوگ خلافت سے جڑے رہیں گے وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنتے چلے جائیں گے

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 27ء مئی 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، ٹلفورڈ (یوکے)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ. اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ. اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ. صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ. غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ.

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج 27/ مئی ہے۔ یہ دن جماعت احمدیہ میں یوم خلافت کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ہم ہر سال یوم خلافت کے جلسے کرتے ہیں لیکن کیوں؟ اس سوال کا جواب ہمیں ہر وقت سامنے رکھنا چاہئے اور اپنے بچوں کو بھی اس پر غور کرنے اور سوچنے کیلئے کہنا چاہئے۔ اس دن کا آغاز 27/ مئی 1908ء کو ہوا تھا جب اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدوں کے مطابق ہم پر فضل فرماتے ہوئے جماعت احمدیہ میں خلافت کا نظام جاری فرمایا تھا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا کہ تم میں خلافت علی منہاج نبوت آخری زمانے میں قائم ہو گی یہ فرماکر آپ کا خاموش ہو جانا اس بات کا اظہار ہے کہ یہ خلافت کا نظام ایک لمبا عرصہ چلنے والا نظام ہے۔ یہ جو بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ اس خاموشی کا مطلب یہ ہے کہ مسیح موعودؑ کے بعد قائم ہونے والا یہ نظام جلد ختم ہو جائے گا، یہ سب لوگ غلطی خوردہ ہیں۔ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس بات کی وضاحت فرما دی ہے کہ یہ نظام جاری رہنے والا نظام ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جسکا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہو گا۔ اور وہ

دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دیگا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔

پس خوش قسمت ہیں ہم میں سے وہ لوگ جو خلافت احمدیہ کے ساتھ ہمیشہ جڑے رہیں اور اپنی نسلوں کو بھی اس کی تلقین کرتے رہیں اور بد قسمت ہیں وہ جو خلافت احمدیہ کو کسی دَور تک محدود کرنا چاہتے ہیں یا یہ سوچ رکھتے ہیں، ایسے لوگ ہمیشہ کی طرح ناکامی اور نامرادی دیکھیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور ترقی کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے جو وعدے کئے ہیں وہ وعدے ضرور پورے ہوں گے۔اسلام کے غلبہ کے دن جماعت انشاء اللہ دیکھے گی۔جو لوگ خلافت سے جڑے رہیں گے وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنتے چلے جائیں گے۔

پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے جن وعدوں کا ذکر فرمایا ہے انہوں نے اپنے کمال تک پہنچنا ہے اور یہ آپ کے بعد جاری نظام خلافت کے ذریعہ سے ہی پہنچنا ہے۔اللہ تعالیٰ جماعت کو ترقی دے رہا ہے۔خود لوگوں کی رہنمائی فرماتا ہے۔خلافت کے ساتھ ان کو جوڑتا ہے اور یہ انسان کے بس کی بات نہیں ہے۔افراد جماعت اور خلیفہ وقت کو ایک مضبوط بندھن میں باندھنا جس کی مثال ممکن نہ ہو یہ انسان کے بس کی بات نہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی بیعت جس طرح لوگوں نے کی وہ اللہ تعالیٰ کی خالص تائید و نصرت نہیں تھی تو اور کیا تھا۔سوائے چند منافق طبع لوگوں کے جو ہر جماعت میں ہوتے ہیں خلافت کے فدائی اور شیدائی بڑھتے چلے گئے۔پھر خلافت ثانیہ کے انتخاب کے وقت انہی مخالفوں نے شور مچایا، باوجود ان لوگوں کے ورغلانے، شور مچانے اور فتنہ و فساد پیدا کرنے کے دنیا نے دیکھا کہ کس طرح تیزی سے جماعت ترقی کرتی چلی گئی۔دنیا میں مشن ہاؤس کھلے مساجد بنیں لٹریچر کی اشاعت ہوئی۔وہ کام جن کے کرنے کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام آئے تھے آگے بڑھتے رہے۔پھر خلافت ثالثہ میں اللہ تعالیٰ نے باوجود حکومت وقت کے بہت سخت حملے کے جماعت کو ترقیات سے نوازا۔کشکول جماعت کے ہاتھ میں پکڑانے کاارادہ رکھنے والے خود بری حالت میں دنیا سے رخصت ہوئے۔پھر خلافت رابعہ میں ترقیات کا ایک اور باب کھلا۔جماعت نے اللہ تعالیٰ کی تائیدات اور نصرت کے نئے نظارے دیکھے۔اشاعت اسلام کے نئے نئے رستے کھلے۔خلیفہ وقت کے ہاتھ کاٹنے کا سوچنے والوں کے اپنے ہاتھ کٹ گئے اور فضا میں ان کے جسم بکھر گئے لیکن جماعت کی ترقی کے

قدم نہیں رکے۔ تبلیغ کے میدان میں وسعت پیدا ہوئی۔ ایم.ٹی.اے کا آغاز ہوا جس سے ہر گھر میں جماعت کا پیغام پہنچنا شروع ہوا۔اگر یہ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کا پورا ہونا نہیں تو اور کیا تھا۔ پھر خلافت خامسہ میں بھی اللہ تعالیٰ نے اپنی تائیدات و نصرت کے نظارے دکھائے۔ایک کے بجائے ایم.ٹی.اے کے سات آٹھ چینل مختلف زبانوں میں جاری ہوئے۔دنیا کی مختلف زبانوں میں مختلف پروگراموں کے ترجمے ہونے شروع ہو گئے۔ دنیا کے ہر کونے تک جہاں پہلے ایم.ٹی.اے نہیں جا رہا تھا وہاں بھی ایم.ٹی.اے پہنچ گیا اور وہاں کی اپنی زبان میں ان لوگوں ان ملکوں اور ان علاقوں کے رہنے والوں کو احمدیت اور حقیقی اسلام کا پیغام پہنچنے لگ گیا جس سے لاکھوں سعید روحوں کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ایم.ٹی.اے اور ریڈیو پروگراموں کے علاوہ خود بھی لوگوں کی رہنمائی فرمائی اور لوگوں کو خوابوں کے ذریعہ اور مختلف لٹریچر کے ذریعہ احمدیت کے پیغام کو قبول کرنے کی توفیق دی۔

ہم جب احمدیت کی تاریخ دیکھتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ کس طرح بعض لوگوں کی خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ماننے کی طرف اللہ تعالیٰ آپ کے زمانے میں بھی رہنمائی فرماتا تھا۔ پھر یہی سلسلہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے زمانے میں بھی جاری رہا اللہ تعالیٰ خود رہنمائی فرماتا رہا۔ پھر خلافت ثانیہ میں بھی بہت سے ایسے واقعات ہیں۔ پرانے خاندانوں میں یہ روایات چل رہی ہیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے ان کے بڑوں کو حق قبول کرنے کی توفیق دی۔ پھر خلافت ثالثہ میں بھی یہ سلسلہ نظر آتا ہے۔ خلافت رابعہ میں بھی سعید روحوں کو اللہ تعالیٰ نے احمدیت قبول کرنے کی طرف رہنمائی فرمائی۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے وعدوں کا نتیجہ تھا۔اس طرح ہر خلافت کے دور میں جماعت بڑھتی رہی۔ خلافت خامسہ میں بھی اللہ تعالیٰ کے یہی سلوک ہیں اللہ تعالیٰ تبلیغ کے نئے نئے راستے بھی کھولتا جا رہا ہے اور لوگوں کے دلوں کو بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیغام کو جو اسلام کا حقیقی پیغام ہے اس کو سننے اور قبول کرنے کی طرف مائل کرتا چلا جا رہا ہے۔ قبول احمدیت کے ایسے ایسے واقعات ہوتے ہیں جو خالص تائید الٰہی کا پتہ دے رہے ہوتے ہیں ورنہ صرف انسانی کوششوں سے کبھی اس طرح لوگ قبول نہ کریں۔

حضور پُر نور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دنیا بھر سے خوابوں کے ذریعہ قبول احمدیت کے نہایت ایمان افروز واقعات سنائے۔ پھر فرمایا: پس یہ ہے وہ اخلاص و وفا کا تعلق جو اللہ تعالیٰ لوگوں کے

دلوں میں پیدا کر رہا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ قیامت تک اللہ تعالیٰ یہ وفا و اخلاص میں بڑھنے والے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کو عطا فرماتا رہے گا خلافت احمدیہ کو عطا فرماتا رہے گا۔دنیا دار اس کو نہیں سمجھ سکتے۔

حضور انور نے فرمایا:جرمنی میں ایک عرب نے بیعت کی تو اس کے واقف کار نے اسے کہا کہ تم کیا قادیانی ہو گئے ہو؟ اس نومبائع نے جواب دیا کہ تم لوگ یہاں سو عرب ہو۔تم لوگ کسی بات پر اکٹھے نہیں ہو سکتے۔جماعت احمدیہ میں ایک امام ہے اوراس کے کہنے پر جماعت اٹھتی ہے اور بیٹھتی ہے اور اسی لئے اس کے کاموں میں برکت ہے، تو اب تمہی بتاؤ کہ تمہارے میں کیا خوبی ہے جو میں تمہارے ساتھ مل جاؤں اور ان کو چھوڑ دوں۔

فرمایا:پس جب تک خلافت سے ہر احمدی چمٹا رہے گا اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بنتا رہے گا۔اس کیلئے ہمیں اپنے عملوں کو بھی خدا تعالیٰ کی تعلیم کے مطابق ڈھالنا ہو گا تبھی یہ نعمت فائدہ دے گی یہی اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ جو لوگ ایمان لانے کے ساتھ اپنے عمل اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق رکھیں گے وہ خلافت کی برکات سے فیض پاتے رہیں گے۔یعنی ہم اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان لاتے ہوئے اس کی عبادت کا حق بجا لانے والے بھی ہوں اور ہمارا ہر عمل اللہ تعالیٰ کی رضا کی تلاش کرنے والا ہو تبھی ہم یہ فیض پائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا: ہر احمدی کا خلافت سے اخلاص و وفا کا تعلق ہونا چاہئے اور وہی بیعت کا حق ادا کرنے والے ہوں گے جو اس معیار کو حاصل کرنے والے ہوں گے اور جب یہ ہو گا تبھی ہم آج یوم خلافت منانے کے حق کو ادا کرنے والے ہوں گے۔اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے کہ وہ خلافت سے بیعت کے حق کو بھی ادا کرنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو بھی حاصل کرنے والے ہوں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ،اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ